Digitized by Khilafat Library Rabwah

فون ۴۴۹

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عسیٰ اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

الفضل

روزنامہ

ربوہ

خطبہ جمعہ پر

قائم مقام ایڈیٹر: یوسف سہیل شوق

جلد ۶۹ / ۳۴	۲۰ رمضان ۱۴۰۰ھ ۔ ۳ ظہور ۱۳۵۹ ہش ۔ ۳ اگست ۱۹۸۰ء	نمبر ۱۷۷

حضرت امام جماعت احمدیہ ناروے کے دارالحکومت اوسلو روانہ ہو گئے

سویڈن کے شہر گوٹن برگ میں قیام۔ مشن کی طرف سے استقبالیہ میں شرکت

ربوہ ۔ ۲ ظہور (اگست) حضرت امام جماعت احمدیہ کی صحت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ۔ حضرت سیدہ بیگم صاحبہ مدظلہا کی طبیعت بھی اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔

گوٹن برگ سے آمدہ پرائیویٹ سیکرٹری محترم صاحبزادہ مرزا انس احمد صاحب کی کیبل گرام بنام امیر صاحب مقامی محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب جو کہ وہاں سے ۳۱ جولائی کو روانہ ہوئی ہے میں حضرت صاحب کی مصروفیات کی اطلاع دیتے ہوئے بتایا گیا ہے کہ ۳۱ جولائی کو حضرت صاحب ناروے کے دارالحکومت اوسلو روانہ ہو گئے ہیں۔ اس سے پہلے حضور ۲۸ جولائی کو کویت ہیگو سے سویڈن کے شہر گوٹن برگ چلے گئے تھے۔ اس طرح سے ناروے میں یہ حضور کے سکنڈے نیویا کے ممالک کے دورہ کی آخری کڑی ہوگی۔

محترم صاحبزادہ مرزا انس احمد صاحب نے کیبل گرام میں حضرت صاحب کی جملہ مصروفیات کی تفاصیل درج کی ہے۔ ہمارے پیارے آقا دیارِ غرب میں آجکل کس طرح سے دن رات دین محمدی صلے اللہ علیہ و آلہٖ وسلم کی تبلیغ و اشاعت میں ہمہ تن مصروف ہیں۔ ۲۷ جولائی ۱۹۸۰ء کو بروز اتوار حضرت صاحب نے کوپن ہیگن میں جماعت کے احباب ان افراد کے خاندان اور لوگوں سے ۵ گھنٹے تک ملاقات کی۔ ۲۸ جولائی کو حضرت صاحب گوٹن برگ پہنچے۔

۲۹ جولائی کی شام کو حضرت امام جماعت احمدیہ مشن کی طرف سے دیئے گئے ایک استقبالیہ میں مہمان خصوصی تھے۔ جس میں پاکستانی، سویڈش۔ یوگوسلاوین۔ ترک اور عرب احمدی مہمانوں نے شرکت کی۔ اس تقریب کے ذریعہ مختلف ممالک کے احمدی باشندوں کو اپنے امام اور آقا سے ملنے اور ذاتی طور پر تبادلہ خیالات کا موقعہ ملا۔

۳۰ جولائی کو گوٹن برگ کے ڈپٹی میئر نے حضرت صاحب سے ملاقات کا شرف حاصل کیا۔ اسی روز حضرت صاحب سے جماعت کے افراد اور ان کے افراد خانہ نے تین گھنٹہ تک ملاقات کی۔ اور اسی روز حضرت امام جماعت احمدیہ ناروے کے دارالحکومت اوسلو روانہ ہو گئے۔ احباب کرام توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ آپ کے اس دورے کو ہر جہت سے بابرکت بنائے۔ آپ کے دورے کو بہتوں کے لئے ہدایت کا موجب بنائے۔ سفر و حضر میں حامی و ناصر ہو اور صحت و سلامتی کے ساتھ اپنے فرشتوں کی حفاظت میں رکھے آمین

جماعت ہائے احمدیہ کی ایک اہم ذمہ داری

امتحان دینے والے بچوں کے نتائج کی فہرستیں حضور کی خدمت میں بھجوائیں

حضرت امام جماعت احمدیہ نے تعلیمی ترقی کا جو عظیم منصوبہ جماعت کے سامنے رکھا ہے۔ اس میں جہاں حضرت صاحب نے امتحان دینے والے ہر احمدی بچے اور بچی کے لئے یہ لازمی قرار دیا ہے۔ کہ وہ نتیجہ نکلنے پر (خواہ وہ پاس ہو یا فیل) اپنے نتیجہ سے بذریعہ خط حضرت صاحب کو اطلاع دے گا۔ وہاں آپ نے ہر احمدی جماعت کا یہ فرض بھی قرار دیا ہے کہ وہ خط لکھنے والے تمام بچوں کی فہرست آپ کی خدمت میں ارسال کریگی۔ چنانچہ حضرت صاحب نے ۷ مارچ ۱۹۸۰ء کے خطبہ جمعہ میں ارشاد فرمایا

"جماعتیں یہ وعدہ کریں کہ (امتحانات کا نتیجہ نکلنے پر) مجھے جو بچے خط لکھیں گے وہ انکی فہرستیں مجھے بھجوائیں گی"۔

اخبار احمدیہ

۔• حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ کی صحت پہلے سے نسبتاً بہتر ہے احباب کرام توجہ سے دعائیں جاری رکھیں کہ شافی مطلق حضرت سیدہ ممدوحہ کو صحت کامل عطا کرے۔ اور آپ کا بابرکت سایہ تادیر ہمارے سروں پر قائم رکھے۔ آمین

۔• آج یہاں نماز جمعہ اقصیٰ میں امیر صاحب مقامی محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب کی ہدایت پر مولانا عبدالمالک خان صاحب ناظر اصلاح و ارشاد نے پڑھائی اور خطبہ جمعہ یا خطبہ میں آیات قرآنی کی تفسیر بیان کرتے ہوئے مولانا موصوف نے بتایا کہ ہماری انفرادی اور اجتماعی دونوں قسم کی مشکلات کا حل قرآن کریم نے دعا کو قرار دیا ہے۔ ایسی دعا جو کہ ایک مضطرب اور بے قرار شخص کے دل سے نکلے انہوں نے کہا کہ اسلام کو آنسوؤں اور چیخوں کی ضرورت ہے۔ کہ ہم اللہ تعالیٰ کے آستانہ پر گر کر اس سے اسلام کی سربلندی کی دعائیں مانگیں۔ انہوں نے عید کارڈوں کے متعلق بھی بیان کیا کہ یہ اسراف اور فضول خرچی ہے۔ احباب کو اس سے پرہیز کرنا چاہیئے۔

ہفتہ وار "لاہور" لاہور کے مدیر شہیر محترم ثاقب زیروی صاحب اپنے تازہ مکتوب میں رقم فرماتے ہیں۔

"احباب کی مخلصانہ و محبانہ دعاؤں کے طفیل مولیٰ کریم نے اس عاجز پر اپنا کرم فرمایا۔ اب حرص میں معتدبہ افاقہ ہے میرا خدا میرے ان تمام بھائیوں کو اپنے کرم بے حساب سے نوازے۔ جنہوں نے اس ناچیز کو اپنی محبت بھری دعاؤں سے نوازا۔ میرا رواں رواں ان سب کے لئے سرتاپا سپاس ہے جزاھم اللہ احسن الجزاء"

احباب کرام سے محترم ثاقب صاحب موصوف کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے رمضان کے بابرکت ایام میں خصوصی دعا کرنے کی استدعا ہے۔ مسعود احمد جہلمی

۔• خاکسار کی طبیعت پنجاب میں شوگر کی وجہ سے کافی عرصہ سے علیل چلی آ رہی ہے۔ کمزوری میں دن بدن اضافہ ہو رہا ہے احباب جماعت اور بزرگان سلسلہ کی خدمت میں عاجزانہ درخواست ہے کہ وہ رمضان شریف کے بابرکت مہینہ میں خاکسار کو بھی اپنی محبت بھری دعاؤں میں یاد رکھیں۔ تا اللہ تعالیٰ خاکسار کو صحت والی اور کام کرنے والی لمبی زندگی عطا کرے۔

عباد اللہ گیانی منیجر الفضل ربوہ

پبلشر: مسعود احمد ۔ پرنٹر: سید عبدالحی ۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ۔ مقام اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

خطبۂ عید الفطر

یہ عید اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنے کیلئے منائی جاتی ہے

اس نے ہمیں ماہ رمضان میں خصوصی عبادات بجالانے کی توفیق عطا فرمائی

مستحقین کو کھانا کھلانا بھی رمضان کی عبادات اور عید کا ایک بڑا ضروری حصہ ہے جسے کبھی نہیں بھولنا چاہیئے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

از حضرت امام جماعت احمدیہ

(فرمودہ ۱۲ جنوری ۱۹۶۷ء)

تشہد و تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے یہ آیہ کریمہ تلاوت فرمائی :-

فَلَا اقْتَحَمَ الْعَقَبَةَ ۝ وَمَا أَدْرَاكَ مَا الْعَقَبَةُ ۝ فَكُّ رَقَبَةٍ ۝ أَوْ إِطْعَامٌ فِي يَوْمٍ ذِي مَسْغَبَةٍ ۝ يَتِيمًا ذَا مَقْرَبَةٍ ۝ أَوْ مِسْكِينًا ذَا مَتْرَبَةٍ ۝ (البلد)

پھر فرمایا :-

آج عید ہے

آپ سب کو اللہ تعالیٰ عید کی حقیقی خوشی نصیب کرے۔

عید جیسا کہ ہم سب جانتے ہیں اسے کہتے ہیں جو بار بار آئے اور جسے بار بار لانے کی دل میں خواہش پیدا ہو۔ اور یہ عید اس لئے منائی جاتی ہے کہ اللہ تعالیٰ کا ہم اس بات پر شکر ادا کریں کہ اس نے ہمیں ماہ رمضان کی خصوصی عبادات بجالانے کی توفیق عطا کی۔ قیام لیل کی بھی اور دن کے روزوں کی بھی اور مستحقین کو کھانا کھلانے کی بھی۔ کہ یہ بھی رمضان کی عبادت کا ایک بڑا ضروری حصہ ہے۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے

شہر رمضان

کو رحمت کا مہینہ، مغفرت کا مہینہ اور عتق من النار کا مہینہ قرار دیا ہے۔ یعنی یہ وہ مہینہ ہے جس میں اللہ تعالیٰ نے ایسے سامان پیدا کر دیئے ہیں کہ اگر اس کا بندہ ان سامانوں سے فائدہ اٹھائے۔ اور ان ذرائع اور وسیلوں کو استعمال کرے جو اس کے رب نے اس کے لئے مہیا کئے ہیں۔ تو اس کے نتیجہ میں اللہ تعالیٰ کے فضل کو وہ کچھ اس طرح جذب کرتا ہے کہ اس کی رحمت کا وارث بن جاتا ہے۔ اس کے حصہ میں اپنے رب کی مغفرت آتی ہے اور اس کی گردن شیطان کی غلامی سے آزاد کر دی جاتی ہے۔ اور اسے نار جہنم سے بچا لیا جاتا ہے۔

آخری سپارے کی جو آیات میں نے اس وقت پڑھی ہیں۔ ان میں بھی یہی مضمون ہے کہ ہم نے انسان کے لئے ایسے سامان پیدا کئے ہیں کہ اگر وہ ان کو پہچانتا اور ہمارے بتائے ہوئے طریق پر عمل کرتا تو اس کے لئے ممکن تھا کہ وہ روحانی بلندیوں کو حاصل کرتا چلا جاتا۔ لیکن ان تمام سامانوں کے باوجود اور اس ہدایت کے باوجود جو اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم کے ذریعہ بنی نوع انسان پر نازل کی۔ اس نے اس طرف توجہ نہیں کی۔ فَلَا اقْتَحَمَ الْعَقَبَةَ اور ان روحانی بلندیوں تک اس نے پہنچنے کی کوشش نہیں کی۔ جن روحانی بلندیوں تک پہنچنے کے لئے اس کیلئے سامان مہیا کئے گئے تھے۔ پھر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ جب ہم نے یہ کہا کہ اس نے روحانی بلندیوں تک پہنچنے کی کوشش نہیں کی تو اس سے ہمارا مطلب یہ ہے کہ نہ اس نے اپنی گردن شیطانی غلامی سے آزاد کی اور نہ اس نے یہ کوشش کی کہ اس کے بھائیوں کی گردنیں بھوک کی غلامی اور شیطان کی غلامی سے آزاد ہوتیں۔

اس کے ایک معنی

یہ بھی کئے جاتے ہیں کہ غلاموں کو آزاد کرنا۔ اپنی جگہ پر یہ معنے درست ہیں۔ لیکن فَكُّ رَقَبَةٍ اور عتق من النار کے الفاظ وضاحت کے ساتھ ایک ہی مضمون کی طرف اشارہ کر رہے ہیں۔ تو اگرچہ اس میں بھی بڑا ثواب ہے کہ ان لوگوں کو انسان آزادی کی فضا مہیا کرے۔ یا آزادی کی فضا مہیا ہونے میں ان کی امداد کرے۔ جو انسان ظلم اور اپنی غفلت کے نتیجہ میں غلام بن چکے ہیں۔ لیکن اس میں بھی کوئی شک نہیں کہ ایک اس سے بھی زیادہ مظلوم اور قابل رحم غلام ہے جس کو آزاد کرانا اور کروانا ہمارے لئے

زیادہ ثواب کا موجب ہے

اور زیادہ رحمت کا موجب ہے اور زیادہ مغفرت کا موجب ہے۔ اور وہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اپنا نفس ہے۔ جب وہ شیطان کا غلام بن جاتا ہے اور خدا کی دی ہوئی آزادی سے محروم کر دیا جاتا ہے۔ یعنی

- وہ آزادی جو خدا کے قرب میں حاصل کی جاتی ہے۔
- وہ آزادی جو خدا کی رحمت کے سایہ میں حاصل کی جاتی ہے۔
- وہ آزادی جو خدا کی مغفرت کے احاطہ کے اندر حاصل کی جاتی ہے۔

تو یہاں اللہ تعالےٰ نے فرمایا کہ

فَكُّ رَقَبَةٍ کے سامان

تو تھے۔ مگر انسان نے اس طرف توجہ نہیں دی اور وہ اس کی طرف متوجہ نہیں ہوا اور اس نے ان سامانوں سے فائدہ نہیں اٹھایا۔ اور غلام کا غلام ہی رہا۔ حالانکہ ہم نے ماہ رمضان کی عبادتوں کو خاص طور پر اس کے لئے اس لئے مقرر کیا تھا کہ اگر وہ کوشش کرے اور سعی کرے اور مجاہدہ کرے اور ہماری راہ میں قربانیاں دے اس طرح پر کہ ہمارے لئے بھوکا رہے۔ ہماری خاطر ہمارے بھوکے بندوں کو کھانا کھلائے تو وہ اپنی گردن کو شیطان کی غلامی سے آزاد کروا سکتا تھا۔ وہ ان زنجیروں سے آزاد ہو سکتا تھا جن کا ذکر قرآن کریم میں آیا ہے۔ ذَرْعُهَا سَبْعُوْنَ ذِرَاعًا کہ بڑی لمبی زنجیریں جہنم کے قید خانہ میں ڈالی جائیں گی۔ لیکن اس نے ان سامانوں کے ہوتے ہوئے بھی، ان کی موجودگی میں بھی اپنی گردن کو شیطان کی غلامی سے آزاد نہیں کیا۔

اسی طرح ایک اور ذمہ داری اس کے اوپر تھی اور وہ یہ تھی کہ اپنے بھائیوں کو

بھوک کی اور شیطان کی غلامی سے آزاد کرے

قرآن کریم نے یہاں الفاظ بھوک کے رکھے ہیں۔ لیکن نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بڑی وضاحت سے بتایا ہے کَادَ الْفَقْرُ اَنْ یَّکُوْنَ کُفْرًا کہ بھوک جو ہے وہ کبھی کفر اور ضلالت پر منتج ہوتی ہے۔ بھوک کے نتیجہ میں انسان بسا اوقات شیطان کے دامِ فریب میں آجاتا ہے اور اپنے ربّ کو چھوڑ دیتا اور بھول جاتا ہے۔ اور خدا تعالیٰ کو رزاق سمجھنے کی بجائے وہ شیطان کے پاس اس شرط پر اپنی رُوح کو بیچ دیتا ہے (جیسا کہ ہماری بعض کہانیوں میں شیطان کے پاس رُوح کو بیچنے کا ذکر بھی ہے کہ وہ شیطان کے پاس اپنی روح کو اس شرط پر بیچتا ہے) کہ وہ اس کو دنیوی اموال اور اسباب اور متاع مہیا کرے گا اور اس کی رُوح شیطان اس لئے خرید لیتا ہے کہ خدا کو یہ کہہ سکے کہ مَیں نے کہا تھا اے ربّ! کہ مَیں تیرے بندوں کو بہکاؤں گا۔ دیکھ! یہ تیرا بندہ تھا مگر تیرا بندہ نہیں بنا۔ اور دیکھ! مَیں اس کی روح کو جہنم میں پھینک رہا ہوں۔ اس کو مَیں نے اس قدر گمراہ، طاغی اور منکر اور سرکش بنا دیا ہے کہ تیرے غضب کا مورد ہو گیا ہے۔ تیرے قہر کی تجلّی نے جلا کر اسے کوئلہ کر دیا ہے۔

تو بھوک بسا اوقات کمزور دل میں کفر پیدا کرتی ہے۔ اس لئے اگرچہ اللہ تعالےٰ نے یہاں بھوک کا ذکر کیا ہے لیکن چونکہ وہ بھی ایک بڑی وجہ تھی کفر کی اس لئے اس کو یہاں بیان کر دیا۔ اور

اصل مقصد فَكُّ رَقَبَةٍ کا ہی ہے

پہلے فقرہ میں اپنی گردن کو شیطان کی غلامی سے آزاد کرانا اور دوسرے فقرہ میں اپنے بھائیوں کی گردنوں کو شیطان کی غلامی سے آزاد کرانا مطلوب ہے۔ وہ غلامی جو بسا اوقات بھوک کے نتیجہ میں اور فقر اور محتاجی سے مجبور ہو کر انسان کو اختیار کرنی پڑتی ہے اسی لئے احادیث میں کثرت سے یہ روایت آتی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم عام طور پر بڑے ہی سخی تھے۔ اتنے سخی کہ اگر آپ کی سخاوت کے واقعات جو ظاہر میں وقوع پذیر ہوئے (اللہ تعالےٰ کا ہر بزرگ بندہ اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اور کون زیادہ بزرگ ہو گا بعض نیکیاں ظاہر میں کرتا ہے۔ اور بعض اس رنگ میں کرتا ہے کہ کسی کو ان کا علم تک نہیں ہوتا۔ تو جن کا ہمیں علم ہے اگر ان کو بھی) اکٹھا کیا جائے تو تاریخ ایسے سخی کی مثال دنیا کے سامنے پیش نہیں کر سکتی۔

اس کے باوجود

احادیث میں آتا ہے

کہ رمضان کے مہینہ میں آپ کی سخاوت بہت بڑھ جاتی تھی اور اس کی مثال ایسی ہی بن جاتی تھی جیسے کہ خدا تعالیٰ کی رحمت کی ٹھنڈی ہوا بڑی تیز چل رہی ہو تو تیز ہوا کی طرح آپ کی سخاوت ان دنوں میں جوش میں آکر دنیا کے سامنے ظاہر ہو رہی ہوتی تھی۔

پس رمضان کا تعلق کھانا کھلانے سے بڑا گہرا ہے۔ چنانچہ بعض بزرگوں کا قول بھی ہمارے لٹریچر میں پایا جاتا ہے کہ جب رمضان آیا تو انہوں نے کہا کہ قرآن کریم کے پڑھنے اور مستحقین کو کھانا کھلانے کا زمانہ آگیا۔ بس اب قرآن پڑھا کریں گے اور بھوکوں کی بھوک دُور کرنے کی کوشش کیا کریں گے۔ تو خصوصی تعلق ہے رمضان کا بھوک دُور کرنے کے ساتھ۔

پس رمضان کو رحمت اور مغفرت اور غلامی سے نجات حاصل کرنے کا مہینہ قرار دیا گیا ہے۔ غلامی سے نجات سب سے پہلے اپنے نفس کی نجات اور آزادی ہے اور اس کے بعد اپنے بھائیوں کی آزادی ہے شیطان کی غلامی سے۔ اور شیطان کا غلام ہمارا بھائی اس طرح بھی بن جاتا ہے کہ اس کا پیٹ نہیں بھر رہا ہوتا اور بھوکا رہنے کی وجہ سے اور اپنے بچوں کو بھوکا دیکھتے ہوئے بہک جاتا ہے اور اپنے خدا کو بھول جاتا ہے۔ اور یہ نہیں سوچتا کہ ایسے ابتلاء تو بطور امتحان کے ہوتے ہیں۔ ان میں کامیاب ہونے کی اور پاس ہونے کی کوشش کرنی چاہیئے نہ یہ کہ آدمی فیل ہو اور ناکام ہو اور خدا کے غضب اور غصہ کو سہیڑ لے.....

بھوک ایک تو کَادَ الْفَقْرُ اَنْ یَّکُوْنَ کُفْرًا ایک غلامی بنتی ہے نا؟ بھوک کے نتیجہ میں ہمیں ایک اور قسم کی غلامی بھی نظر آرہی ہے۔ اور اس حدیث کے یہ بھی ایک معنی ہیں کہ جب کوئی قوم بھوک سے مرنے لگتی ہے تو وہ غیر قوموں کی غلامی اختیار کرتی ہے۔ چنانچہ وہ اقوام جو ان قوموں کو غلہ مہیا کرتی ہیں اور غذا مہیا کرتی ہیں جہاں کمی ہو وہ اپنے مالکانہ اثر و رسوخ اور سیاسی دباؤ کو استعمال بھی کرتی ہیں اور غلہ لینے والی قومیں اپنے آپ کو پوری آزاد محسوس نہیں کرتیں۔ اللہ تعالےٰ ہماری قوم کو اس سے محفوظ رکھے۔

پس ایک تو دُعا کرنی چاہیئے کہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اللہ تعالیٰ رحمت کی بارش برسائے

اور ہمارے ملک میں غذا کی قلت نہ ہو۔ دوسرے ہمیں اللہ تعالیٰ نے جو قرآن کریم میں یہ تعلیم دی ہے کہ یتیم اور مسکین کو کھانا کھلاؤ اس کو نہیں بھولنا چاہیئے۔

مِسْكِيْنًا ذَا مَتْرَبَةٍ کے ایک معنی یہ ہیں کہ جس نے اپنی طرف سے مال کمانے کی پوری کوشش کی ہے اگر اس کو اور کچھ نہیں ملا تو اس نے مزدوری کی ہے۔ اور وہ گرد آلود ہے۔ اور ذا متربہ ہے۔ پس

ذا متربہ کے ایک معنے

یہ ہیں کہ ایسا مسکین جس کو مانگنے کی عادت نہیں۔ بہت سارے لوگ آپ کو خوش پوش نظر آئیں گے اور اندر سے وہ بہت غریب ہوں گے۔ مانگ مانگ کے گزارہ کر لیتے ہیں، مانگ کے کپڑے پہن لئے، مانگ کے کھا لیا اور کام کوئی نہ کیا۔ تو یہ ذہنیت بڑی گندی ہے اس سے بچنا چاہیئے۔ اللہ تعالیٰ جماعت کے افراد کو اس سے محفوظ رکھے۔

تو جس کو ضرورت ہے وہ اپنی طرف سے پوری کوشش کرے۔ اگر اور کوئی کام نہیں ملتا تو مزدوری کرے۔ آخر بڑے بڑے کبار صحابہؓ جب ہجرت کر کے مدینہ میں آئے تو بعض انصار نے کہا کہ ہمارے پاس مال ہے آؤ مل کر بانٹ لیں۔ انہوں نے کہا ہمیں تمہارا مال نہیں چاہیئے۔ درانتی ہے کلہاڑی ہے اور رسّہ ہے جنگل سے لکڑیاں کاٹ لاؤں گا اور انہیں بیچ کر گزارہ کروں گا۔

تو ایسا بزرگ صحابی مدینہ میں آکر ذا متربہ ہوگا کیونکہ اس کے کپڑے گرد آلود ہوں گے۔ تو مطلب یہ ہے کہ ایک طرف تو ہمیں اللہ تعالیٰ نے یہ کہا کہ مانگنے سے دوسرے کا سہارا لینے سے بچنے کی انتہائی کوشش کرو ذا متربہ بن جاؤ اور کچھ نہ ملے تو مزدوری کر لو۔ لیکن دوسری طرف دوسروں کو کہا کہ تمہارا یہ بھائی اتنا باغیرت ہے کہ اس کو ایک لمحہ کے لئے بھی یہ پسند نہیں کہ تمہارے آگے ہاتھ پھیلائے۔ اس نے جب اور کچھ نہیں ہوا تو مزدوری کرنی شروع کر دی۔ دیکھ لو اس کے کپڑوں کو دیکھ لو اس کے چہرے کو!! ذا متربہ ہے یا نہیں؟ تو اس کا ذا متربہ ہونا اس کی غیرت کی دلیل ہے۔ اس بات کی دلیل ہے کہ یہ شخص مانگنے کو عار سمجھتا ہے لیکن اس کے باوجود ملک کے حالات کے لحاظ سے اس کے اپنے خاندان کے حالات کے لحاظ سے کہ بچے زیادہ ہیں اور یہ تنہا کما نہیں سکا۔

اس کے گھر میں پھر بھی بھوک نظر آتی ہے اب تمہارا فرض ہے کہ اپنے اس بھائی کی مدد کرو۔

لیکن آپ اپنے ان بھائیوں کی مدد نہیں کر سکتے جب تک آپ اپنی زندگی کو سادہ نہ بنائیں۔ خصوصاً کھانے کے معاملہ میں۔

تو اب وقت ہے کہ ہم ایک تو تحریک جدید کے اس مطالبہ پر نئے سرے سے عمل پیرا ہو جائیں جس کو ہم ایک حد تک بھول چکے ہوئے ہیں کہ

اپنے کھانے میں سادگی کو اختیار کریں

اور نہ صرف اپنے لئے روپیہ بلکہ اپنے بھائی کے لئے کھانا بھی بچائیں جب آپ کھانا ضائع کرتے ہیں تو دو چیزوں کا ضیاع ہوتا ہے۔ آپ کے روپے کا اور آپ کے بھائی کی غذا کا۔ اگر آپ مثلاً آدھ سیر آٹے کی بجائے چھ چھٹانک کھائیں تو آپ کے دو چھٹانک کے پیسے بچ گئے آپ کے بھائی کے لئے دو چھٹانک گندم بچ گئی۔

تو کھانا کم کھائیں، کھانا سادہ کھائیں تاکہ وہ لوگ جن کو آپ سے زیادہ ضرورت ہے ان کے پیٹ بھر جائیں۔

اور یہ عید جو ہے اس کے متعلق یاد رکھنا چاہیئے کہ رمضان میں تو اطعام مسکین کی بجائے بعض دوسری عبادتوں کی طرف ہمیں زیادہ متوجہ کیا گیا تھا یعنی قیام لیل کی طرف اور خدا کے لئے کھانے کو چھوڑ دینے کی طرف۔ وہ جو کھلانے والا حصہ تھا وہ اتنا نمایاں نہیں تھا۔ اگرچہ پہلے روزے سے ہی آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم آپ کے صحابہؓ اور امت کے بزرگوں کا یہ طریق رہتا تھا کہ وہ بڑی کثرت کے ساتھ اسی بات کا اہتمام کیا کرتے تھے کہ جو مستحق ہیں انہیں کھانا کھلائیں لیکن جو چیزیں نمایاں ہوتی ہیں رمضان کے مہینے میں وہ قیام لیل اور خدا کے لئے کھانا چھوڑنا ہے اور جو چیزیں نمایاں ہوتی ہیں عید کے دن وہ کھانا کھانا اور کھلانا ہے تو یہ بھی دراصل رمضان کی عبادت کا ہی حصہ ہے اور اسی طرف ہمیں متوجہ کرتا ہے۔

آج عید ہے

میں نے اپنے خطبہ کے شروع میں یہ دعا کی تھی کہ اللہ تعالیٰ آپ سب کو بشمولیت خاکسار عید کی حقیقی خوشی نصیب کرے۔ اور اب جو میں نے مضمون بیان کیا ہے اس کے بعد میں یہ کہتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ آپ کو اس بات کی توفیق دے کہ اس کی رحمتوں کے دروازے جو ہم پر بار بار کھولے جاتے ہیں ہم بار بار ان سے فائدہ اٹھائیں اور ہر روز ہمارے لئے روزِ عید ہو جائے اور اللہ تعالیٰ ہمیں اس بات کی توفیق دے کہ وہ جو یہ چاہتا ہے کہ اس کے قرب کے حصول کے لئے بھائیوں کی بھوک کا خیال رکھا جائے اور انہیں شیطان کی غلامی سے بچانے کی کوشش کی جائے اللہ تعالیٰ ہمیں اس ذمہ داری کی ادائیگی کی بھی توفیق عطا کرے اور اس طرح پر ہمارے لئے ہر دو معنی سے حقیقی خوشی اور حقیقی عید کے سامان پیدا ہو جائیں۔ اللّٰھم آمین۔

عید کارڈوں کے متعلق ایک ضروری ارشاد

احباب کو چاہیئے کہ اس رسم کو ترک کر دیں۔

عید کی تقریب سعید کے پیش نظر احباب جماعت بالخصوص نوجوان اور نئی نسل کی رہنمائی اور یاد دہانی کے واسطے، حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد کی ایک واضح ہدایت درج ذیل ہے حضرت صاحب کے اس ارشاد کو ملحوظ رکھتے ہوئے عید کارڈوں کی خرید و فروخت اور ترسیل سے اجتناب کرنا چاہیئے حضرت صاحب فرماتے ہیں:۔ "یہ اسراف ہے اور بے ضرورت ہے روپیہ ضائع کیا جاتا ہے۔ بہتر ہو کہ لوگ اس کو دین کی تبلیغ پر خرچ کریں۔ ہم نے دیکھا ہے کہ نوجوان اور چھوٹے بچوں میں اس کا بہت رواج ہے یہ بہت برا دستور ہے۔ احباب کو چاہیئے کہ اس رسم کو ترک کر دیں۔ کیونکہ یہ فضول خرچی ہے اور اسلام فضول خرچی کو نہایت نفرت کی نگاہ سے دیکھتا ہے۔"

(الفضل ۱۵ ستمبر ۱۹۱۷ء) (ناظر اصلاح و ارشاد)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مسائل عید

(سلطان احمد پیر کوٹی)

اس سال کی عید الفطر کی آمد آمد ہے اس لئے اس کے متعلق بعض ضروری مسائل درج ذیل کئے جاتے ہیں

عید کی نماز کی ادائیگی کے لئے جمع ہونے والوں کی تعداد عام دنوں کی عبادت کے لئے جمع ہونے والوں سے زیادہ ہوتی ہے۔ اس میں امتِ مسلمہ کے وہ افراد بھی شامل ہوتے ہیں۔ جن کو عام حالات میں مسجد میں نماز کے لئے حاضر ہونا ضروری نہیں۔ اس لئے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا طریق تھا کہ آپ کھلے میدان میں نماز عید ادا فرمایا کرتے تھے۔ ہاں اگر مسجد وسیع ہو اور اس کے قریب کھلی جگہ بھی موجود ہو یا موسم خراب ہو تو نماز عید مسجد میں بھی ادا کی جا سکتی ہے۔

(۲)

نماز عید کے لئے پیدل جانا مسنون ہے۔ چنانچہ ترمذی میں حضرت علیؓ سے یہ روایت درج کی گئی ہے۔

قَالَ مِنَ السُّنَّةِ اَنْ تَخْرُجَ اِلَى الْعِيْدِ مَاشِيًا۔

یعنی یہ مسنون طریق ہے کہ انسان عیدگاہ کی طرف پیدل جائے۔

(۳)

عورتوں کو بھی عید کے اجتماع میں حاضر ہونا ضروری ہے۔ حتیٰ کہ وہ عورتیں بھی اس میں شامل ہوں۔ جنہیں شریعت نے نماز اور روزہ سے مستثنیٰ قرار دیا ہے۔ مثلاً حائض عورتیں مسجد میں نہیں جا سکتیں۔ لیکن عیدگاہ میں وہ بھی جمع ہونگی۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے:۔

لِيَشْهَدْنَ الْخَيْرَ وَدَعْوَةَ الْمُسْلِمِيْنَ (ابن ماجہ)

وہ مسلمانوں کی خوشی اور دعا میں شریک ہوں۔ ہاں چونکہ ایسی عورتیں مسجد یا نماز گاہ میں نہیں جا سکتیں۔ اس لئے ان کے لئے حکم یہ ہے کہ وہ باقی لوگوں کے پیچھے یا ایک طرف جو جگہ ان کے لئے مقرر ہو بیٹھیں۔ باقی لوگوں کے ساتھ مل کر تکبیرات کہیں اور خطبہ عید سنیں۔

(۴)

عیدگاہ کی طرف ایک رستہ سے جانا اور دوسرے رستہ سے واپس آنا سنت ہے۔ چنانچہ احادیث میں آتا ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم عیدگاہ سے واپس آتے ہوئے رستہ بدل لیتے تھے۔ (بخاری) اور اس میں بظاہر یہ حکمت ہے کہ دو مختلف راستوں سے آنے جانے کی وجہ سے ذکرِ الٰہی میں زیادہ وقت صرف ہوگا۔ دیکھنے والوں پر عظمتِ اسلام ظاہر ہوگی۔ نیز زیادہ سے زیادہ لوگ خوشی میں شریک ہوں گے۔

(۵)

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابہؓ کا یہ طریق تھا کہ عید کی نماز کو جاتے وقت بلند آواز سے تکبیرات کہتے۔ حضرت ابن عمرؓ کے متعلق یہ روایت آتی ہے کہ جب صبح کے وقت آپؓ عیدگاہ کی طرف جاتے تو بلند آواز سے تکبیر کہتے۔ اور دوسری روایت یہ ہے کہ آپ رستہ میں بھی تکبیر کہتے جاتے۔ عیدگاہ میں تکبیر کہتے رہتے اور یہ عمل آپ اس وقت تک جاری رکھتے جب امام خطبہ سے فارغ ہو کر بیٹھ جاتا۔ رسول کریم صلی اللہ نے فرمایا:۔

زَيِّنُوْا اَعْيَادَكُمْ بِالتَّكْبِيْرِ

یعنی اے مومنو! اپنی عیدوں کو تکبیروں سے مزین کرو۔ تکبیر کے الفاظ یہ ہیں:۔

اَللّٰهُ اَكْبَرُ۔ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ۔

(۶)

عید کے روز نہانا اور خوشبو لگانا سنت نبوی سے ثابت ہے۔ اس لئے ہر شخص کو جو تندرست ہو عید کے روز غسل کرنا چاہیئے۔ خوشبو میسر ہو تو وہ لگانی چاہیئے۔ اجتماع کے موقع پر جہاں یہ چیزیں ضرورت عامہ کے لئے ضروری ہیں۔ وہاں ان سے خوشی کا بھی اظہار ہوتا ہے۔ جو عید کے لئے ضروری ہے۔

(۷)

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نماز عید الفطر سے قبل کچھ نہ کچھ تناول فرمایا کرتے تھے۔ امام بخاری نے حضرت انسؓ سے یہ روایت درج کی ہے۔ کہ:۔

كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَخْرُجُ يَوْمَ الْفِطْرِ حَتّٰى يَاْكُلَ تَمَرَاتٍ وَيَاْكُلُهُنَّ وِتْرًا۔

یعنی رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم عید الفطر کے روز نماز سے پہلے طاق تعداد میں چند کھجوریں تناول فرمایا کرتے تھے۔ اور حضرت بریدہؓ سے یہ روایت ہے کہ:۔ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَخْرُجُ يَوْمَ الْفِطْرِ حَتّٰى يَطْعَمَ وَلَا يَطْعَمُ يَوْمَ الْاَضْحٰى۔ (ترمذی)

یعنی رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم عید الفطر کی نماز کے لئے نکلنے سے پہلے کچھ تناول فرمالیا کرتے تھے۔ یوم الاضحیٰ کو نماز پڑھنے سے قبل آپ کچھ تناول نہ فرماتے تھے۔

(۸)

عید الفطر کی نماز کا وقت سورج نکلنے کے کچھ دیر بعد سے زوال تک ہے۔ اس نماز میں اذان اور اقامت نہیں ہوتی۔ پہلے دو رکعت نماز ادا کی جاتی ہے۔ پہلی رکعت میں تکبیر تحریمہ ثنا اور تعوذ کے بعد اور قرأت سے پہلے سات اور دوسری رکعت میں قرأت سے پہلے پانچ تکبیرات زائد ہوتی ہیں۔ ہر تکبیر پر ہاتھ کانوں یا کندھوں تک لا کر کھلے چھوڑ دینے چاہئیں۔ (گو باندھ لینا بھی جائز ہے) اور آخری تکبیر کے بعد ہاتھ باندھ لینے چاہئیں۔ اس دو رکعت نماز سے قبل یا بعد اور کوئی نماز نہیں پڑھی جاتی۔ نماز سے فارغ ہونے کے بعد امام مقتدیوں کی طرف منہ کر کے خطبہ پڑھے جو موقع کے مناسب حال نصائح پر مشتمل ہو۔ خطبہ بھی نمازِ عید کا ایک اہم حصہ ہے۔ اس لئے تمام مقتدیوں کو خطبہ سننا چاہیئے۔

(۹)

یہ مسنون طریق ہے کہ عید الفطر ذرا دیر سے پڑھی جائے۔ کیونکہ جیسا کہ بتایا جا چکا ہے۔ اس نماز کے لئے جانے سے قبل کچھ کھانا ضروری ہے۔ اس لئے کھانا کی تیاری اور تناول کرنے کے لئے کچھ وقت کی ضرورت ہے۔ ہاں عید الاضحیٰ میں نماز کے بعد چونکہ قربانیاں کرنی ہوتی ہیں۔ اس لئے نماز ذرا جلدی پڑھا دینی چاہیئے۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے۔

عَجِّلِ الْاَضْحٰى وَاَخِّرِ الْفِطْرَ

عید الاضحیٰ کی نماز جلد ادا کر لیا کرو۔ اور عید الفطر کی نماز دیر سے ادا کرو۔

(۱۰)

عید اور اسی قسم کے اجتماعوں پر دوسرے کے آرام کا بہت خیال رکھنا چاہیئے۔ آتے جاتے وقت یا نماز کے وقت ہجوم میں کسی دوسرے کو تکلیف نہ پہنچے اور کوئی ایسی چیز جس سے دوسرے کو تکلیف پہنچے اور کوئی ایسی چیز جس سے دوسرے کو تکلیف پہنچنے کا احتمال ہو۔ اجتماعوں میں لیجانی چاہیئے

(۱۱)

چونکہ یہ خوشی کا دن ہے۔ اس لئے زائد عبادت کے علاوہ اپنے اپنے علاقہ کے رواج کے مطابق خوشی کا کوئی اور طریق اختیار کر لیا جائے۔ بشرطیکہ شریعت کے خلاف نہ ہو تو کوئی حرج نہیں۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں اس قسم کے خوشی کے مواقع پیدا کر لئے جاتے تھے۔ مثلاً عید کے روز حبشیوں نے بعض کھیلوں کا مظاہرہ کیا۔ تو وہ مظاہرہ نہ صرف رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خود دیکھا۔ بلکہ حضرت عائشہؓ کو بھی دکھایا۔ ہمارے ملک کے رواج کے مطابق کھیلوں اور دعوت وغیرہ کا انتظام کیا جائے۔ تو یہ عید کی خوشی کو زیادہ کرتا ہے۔

(۱۲)

عید الفطر کی نماز سے قبل فطرانہ کی ادائیگی ضروری ہے۔ جو ایک صاع (چوتھے تین سیر ذریعاً) کھجور۔ جَو۔ گندم کے برابر یا اس کی قیمت کے برابر نقدی ہوتا ہے۔ فطرانہ ہر شخص پر چاہے وہ غلام ہو یا آزاد۔ عورت ہو یا مرد۔ بوڑھا ہو یا جوان۔ واجب ہے۔ حتیٰ کہ نوزائیدہ بچے کی طرف سے بھی فطرانہ ادا کیا جانا ضروری ہے۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں زَكٰوةُ الْفِطْرِ طُهْرَةٌ لِلصِّيَامِ وَطُعْمَةٌ لِلْمَسَاكِيْنِ۔ (ابو داؤد) یعنی فطرانہ روزوں کو لغو اور فحش باتوں سے پاک کرنے والا اور مسکینوں کے لئے خوراک اور غذا ہے۔

(۱۳)

فطرانہ کے علاوہ بھی عید کے موقع پر صدقہ و خیرات کے طور پر خرچ کرنا چاہیئے۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے متعلق احادیث میں آتا ہے کہ آپ خطبہ کے بعد عورتوں میں تشریف لے گئے۔ انہیں وعظ و نصیحت اور صدقہ و خیرات کی تلقین کی۔ چنانچہ عورتوں نے کانوں سے بالیاں اور ہاتھوں سے انگشتریاں اتار اتار کر دیدیں۔ اس بات کا خیال رکھنا ضروری ہے کہ پڑوس میں کوئی شخص بھوکا نہ رہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حقوق العباد کی ادائیگی

اللہ تعالیٰ کے فضل اور اس کی توفیق سے مجلس خدام الاحمدیہ قیادت نور نے دوران ماہ حقوق العباد کی طرف خصوصی توجہ دی اور مندرجہ ذیل دو پروگراموں پر عمل کیا۔

ہسپتالوں میں مریضوں کی عیادت

یہاں پر مقامی سول ہسپتال میں زیر ہدایت مکرم قائد صاحب مجلس خاکسار کی سربراہی میں دس خدام پر مشتمل گروپ مریضوں کی عیادت کے لئے گیا۔ کل چھبیس ۲۶ مریضوں کی عیادت کی گئی۔ ہر مریض سے اس کی بیماری کے متعلق دریافت کیا گیا۔ اپنا اور جماعت احمدیہ کا مختصراً تعارف کرایا گیا۔ ہر مریض کی طرف سے ایک سیر آلو بخارا تقسیم کیا گیا۔ یہ تمام لاوارث مریضوں میں مبلغ دو صد روپیہ کی رقم تقسیم کی گئی۔ تقریباً دو گھنٹہ تک ہسپتال میں مریضوں کی عیادت کی گئی۔

ہسپتال کا سٹاف مریضوں کی عیادت کے لئے آئے ہوئے رشتہ داروں اور دوسرے دیکھنے والے لوگوں پر ہماری اس خدمت کا بہت اچھا اثر ہوا اور تبلیغ کا موقع بھی میسر آیا۔

(۲) ٹھنڈا پانی

اللہ تعالیٰ کے فضل سے پچھلے ماہ مجلس قیادت نور کی طرف سے اپنی احمدیہ مسجد کے باہر لوگوں کو ٹھنڈا پانی پلانے کا انتظام کیا گیا کیونکہ ہماری مسجد یہاں کی ایک مشہور اور مصروف ترین سڑک پر واقع ہے اس لئے اللہ تعالیٰ کے فضل سے سینکڑوں لوگوں نے روزانہ ٹھنڈا پانی پیا اور دعائیں دیں۔ اس سلسلہ میں مجلس کے دو خدام روزانہ ۱۲ بجے سے شام ۵ بجے تک ڈیوٹی دیتے رہے۔ روزانہ دس سیر برف پانی کو ٹھنڈا رکھنے کے لئے استعمال کی جاتی رہی۔ بعض بہت زیادہ مخالف لوگوں کو بھی ہمارے اس اقدام پر خوشی ہوئی کہ حقیقی خدمت یہی ہے کہ اللہ تعالیٰ کی مخلوق سے پیار و محبت کی جائے۔

آخر میں قارئین دعا فرمائیں کہ ان ہر دو کاموں کے اللہ تعالیٰ بہتر نتائج پیدا کرے اور مزید خدمت کی توفیق دے۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ قیادت نور راولپنڈی)

مطالعہ کتب

ماہ اگست میں خدام کے مطالعہ کے لئے حضرت امام جماعت احمدیہ کا فرمودہ (جماعت سے خطاب) مقرر کیا گیا ہے۔ یہ کتاب دفتر سے مل سکتی ہے۔

واپسی حل شدہ پرچے

تمام مجالس پاکستان سے التماس ہے کہ وہ جلد از جلد حل شدہ پرچے ارسال فرمائیں۔

مقالہ نویسی

مقالہ نویسی کی آخری تاریخ ۳۰ رجولائی ہے لہٰذا مقالہ جلد روانہ فرمائیں۔

(مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

درخواست دعا

خاکسار کی اہلیہ بیمار ہے اور فضل عمر ہسپتال ربوہ میں داخل ہے۔ کافی علاج کے باوجود بھی کوئی آرام نہیں آیا۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ ان کی صحت کاملہ وعاجلہ کے لئے درد دل سے دعا فرمائیں۔

(عبدالرحیم چائے فروش مسجد اقصیٰ روڈ ربوہ)

۲۹ رمضان المبارک کی دعائیہ فہرست

سیکرٹری صاحبان تحریک جدید توجہ فرمائیں

ویسے تو سارا سال ہی ہر سیکرٹری کی اپنے شعبہ پر نظر رہنی چاہیئے اور مرکز کو باخبر رکھنا چاہیئے۔ مگر ماہ رمضان المبارک میں سیکرٹری صاحب تحریک جدید کو کچھ زیادہ ہی مستعد اور بیدار رہنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ ۲۹ رمضان المبارک کی فہرست میں زیادہ سے زیادہ دوستوں کو شامل کرنا اور بروقت مرکز میں ان کی فہرست بھجوانا ایسے ضروری اور اہم کام ہیں جو رمضان المبارک سے خاص تعلق رکھتے ہیں۔

اگر مرکز کو آخری رپورٹ کے علاوہ ساتھ کے ساتھ حالات سے بھی آگاہ کیا جاتا رہے۔ تو اطمینان ہو جاتا ہے۔ اور امام جماعت احمدیہ کی خدمت میں دعا کی درخواست حق الیقین کے ساتھ کی جا سکتی ہے۔ مثال کے طور پر سیکرٹریان تحریک جدید میں سے جماعت کراچی کے مکرم عبدالمومن صاحب جماعت فیصل آباد کے مکرم میاں مبارک احمد صاحب، جماعت کوئٹہ کے مکرم بدرالزمان صاحب زاہد اور لاہور کے مکرم میاں محمد یحییٰ صاحب نے اپنی مساعی کی رفتار سے اور ان کے نتائج سے دفتر ہذا کو باخبر رکھا ہے جس سے اندازہ ہوتا ہے کہ وہ انشاء اللہ ۲۹ رمضان المبارک تک موعودہ رقوم کا بیشتر حصہ مرکز کو بھجوا دیں گے۔ اللہ تعالیٰ انہیں حسنات دارین سے نوازے اور جملہ سیکرٹری صاحبان کو اپنے فرائض سے جلد عہدہ برآ ہونے کی توفیق بخشے۔ آمین۔

(وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

اطفال و ناصرات متوجہ ہوں

اطفال الاحمدیہ مرکزیہ کے زیر اہتمام منعقد ہونے والے مقابلہ مضمون نویسی کے لئے مقالہ بھجوانے کی آخری تاریخ ۳۰ رجولائی سے بڑھا کر ۱۵ راگست کر دی گئی ہے۔ تاکہ زیادہ سے زیادہ اطفال و ناصرات اس میں حصہ لے سکیں۔ مقالہ کا عنوان "سیرت حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ" ہے مقالہ زیادہ سے زیادہ سات فل سکیپ صفحات پر مشتمل ہو۔ اول، دوم اور سوم آنے والوں کو بالترتیب دو سو، ڈیڑھ سو اور ایک سو روپیہ نقد بطور انعام دیا جائے گا۔ یاد رکھیں مقالہ بھجوانے کی آخری تاریخ ۱۵ راگست ہے۔

(سیکرٹری اشاعت اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

ہر قسم کا سامان سائنس ابھی زخون پر خریدنے کے لیے
الائیڈ سائنٹیفک سٹور
فون ۶۲۵۰۰
گنپت روڈ لاہور کو ہمیشہ یاد رکھیئے!

ہر قسم کا
کاغذ، بکس، بورڈ اور گتہ
بار رعایت خرید نے کیلئے ہماری خدمات حاصل کریں اور دعا فرمائیں
مقبول پیپر مارٹ۔ گنپت روڈ لاہور۔ فون نمبر ۶۳۸۴۹
دفتر:۔ ملک عبداللطیف شکوہی۔ فون نمبر ۶۲۵۱۶

فون نمبر ۲۷۹۴۶ بذریعہ فون آفس ۲۲۴۸۲

سفینہ انڈسٹریز لمیٹڈ

مقبول روڈ فیصل آباد

امپورٹر ـــــ ایکسپورٹر

لون، وائل، پردہ کلاتھ، پاپلین

جاذبِ نظر۔ دیدہ زیب، ہر گھر کی پسند

آفس

مندر گلی ریلوے بازار فیصل آباد

ہر قسم کی عمارتی لکڑی

دیودار، کیل، چیل، پڑتل کے لئے ہمارے ہاں رجوع فرمائیں

سٹار ٹمبر سٹور

۵۳۔ فیروز پور روڈ ؛ بالمقابل تھانہ اچھرہ ـ لاہور

فون نمبر:۔ ۴۱۰۶۱۷

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جدید فیشن کے مطابق

سونے کے جڑاؤ اور سادہ زیورات

اور چاندی کے خوشنما برتن ٹی سیٹ وغیرہ کے لئے،

فرحت علی جیولرز

کمرشل بلڈنگ شاہراہ قائدِ اعظم لاہور

فون نمبر:۔ ۵۲۶۲۳

ـــ دوا ـــ

تدبیر ہے اور

ـــ دعا ـــ

اللہ تعالیٰ کے فضل کو جذب کرتی ہے

ہمدردانہ مشورہ اور قابلِ اعتماد

اصولی علاج کیلئے

مطب

ناصر دواخانہ گولبازار ربوہ

فون نمبر:۔ ۵۳۴

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کیلئے

اپنے معروف ادارہ

گلوب ٹمبر کارپوریشن

۲۶۔ نیو ٹمبر مارکیٹ راوی روڈ لاہور

(گورنمنٹ کنٹریکٹر)

میں تشریف لائیں

فون نمبر ۶۸۱۲۶ ؛ رہائش ۶۲۹۳۰ ؛ فیکٹری رچنا ٹاؤن ۷۱۰۳۶۲ ۵۴۲۲۰

احباب لکڑی کو دیمک سے محفوظ رکھنے کے لئے ہم سے رابطہ پیدا کریں،

ضرورت سٹاف

سیلز آفیسرز (کم از کم ایف اے۔ ایف ایس سی)

سیلز ایجنٹس (کم از کم میٹرک پاس)

پیکرز (کم از کم مڈل پاس) کی ضرورت ہے

ٹریننگ کے دوران معقول گزارہ الاؤنس، کام سنبھالنے پر اچھی تنخواہ نیز رفتار ترقی اور روشن مستقبل بفضلہ تعالیٰ اپنے امیر صاحب اور قائد صاحب کی تصدیق کیساتھ درخواستیں بھجوائیں

(خاکسار۔ راجہ نذیر احمد ظفر) مینیجنگ ڈائریکٹر کیور ہومیو میڈیسن کمپنی (ڈاکٹر راجہ ہومیو) رجسٹرڈ پاکستان

ہیڈ آفس گول بازار ربوہ فون نمبر ۶۰۷/۶۰۶

ہر قسم کی کاروں اور جیپوں کی کمانیوں

اور

پٹوں نیز کاروں، جیپوں کے سلنسر بکس

اور سلنسر پائپ کے لئے ہماری خدمات

سے فائدہ اٹھائیں

میاں بھائی آٹو سٹور

۱۔ منٹگمری روڈ۔ لاہور

انٹرنیشنل آٹو کارپوریشن چوک چوبرجی لاہور

فون نمبر سیل ڈپو ۳۱۱۴۶۳

احمدی بھائیوں کے مشہور جیولرز

نیو پاک جیولرز

۱۱۱۔ فیروز پور روڈ نزد گلیکسی سینما اچھرہ لاہور

فون نمبر ۴۱۰۹۷۴ ؛ (ایئر کنڈیشنڈ)

۱۲۔ ذیلدار روڈ اچھرہ لاہور (ایئر کنڈیشنڈ)

پروپرائٹر۔ میاں عظیم قادر اینڈ سنز

مفت

ماہِ رمضان المبارک میں قرآن مجید کی تلاوت کے لئے نظر کی عینک مستحق افراد کو پریذیڈنٹ کی تصدیق پر مفت دی جائیگی

سٹینڈرڈ آپٹیکل سروس بالو بازار سیالکوٹ

فون نمبر ۵۷۱۴

حافظ آباد میں نظر و دھوپ کی عینکوں کیلئے

شاہ آپٹیکل سروس کو

یاد رکھیئے

آپ کو معلوم ہو کہ

ہمارے دواخانہ

میسرز حکیم نظام جان اینڈ سنز

کا نام اب

مشہور دواخانہ

(رجسٹرڈ) ہو چکا ہے

زیر نگرانی

حکیم عبد الحمید

جانشین و فرزند حضرت حکیم نظام جانؒ

خدمت کی راہوں پر رواں دواں

دیرینہ خادم مشہور دواخانہ

(حکیم نظام جان مرحوم والا)

چوک گھنٹہ گھر ؛ گوجرانوالہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خوبصورت اور مضبوط دانت جدید ترین طریقہ سے بغیر تالو کے لگائے جاتے ہیں۔ ٹیڑھے اور بدصورت دانت خوبصورت کئے جاتے ہیں۔ دانتوں کو ٹھنڈا پانی لگنا یا درد ہونے کا فوری علاج کیا جاتا ہے

شریف ڈینٹل کلینک

نزد مسجد اقصیٰ روڈ
فون ۵۴۳

قادیان کا قدیمی **محبوب کاجل**

جو حضرت خلیفۃ المسیح اول کے نسخہ کے مطابق تیار کیا جاتا ہے۔

عبدالقادر ابن ماسٹر ماموں خان صاحب
گول بازار ربوہ

تین سال سے آپ کی بے لوث خدمت کرنیوالا

واحد ادارہ

احمد اسٹیٹس رجسٹرڈ

- سکنی و زرعی اراضی
- مکانات و پلاٹس کی خرید و فروخت

کے لئے آپ کی خدمت کا متمنی

احمد اسٹیٹس
رجسٹرڈ
انس مارکیٹ ربوہ
فون نمبر ۵۳۵

بائیوگیس (گوبر گیس) پلانٹ

لگوانے کے لئے یا تفصیلی معلومات کے لئے جوابی لفافہ بھیجیں۔

ایکسپرٹس ٹیکنالوجی سنٹر
۱۱۹ جناح پارک شاہدرہ لاہور

ضرورت ہے

ربوہ میں اخبارات کی تقسیم کے لئے صبح سات بجے تا دس بجے تک جز وقتی کام کے لئے کارکنوں کی ضرورت ہے۔

(نصیر احمد ایجنٹ اخبارات ربوہ)

دیانت و امانت میں منفرد ادارہ

فون ۶۶۴

علی اسٹیٹس پراپرٹی ڈیلرز

سکنی و زرعی زمین، مکانات اور کوٹھیوں کی خرید و فروخت کے لئے ہمیں خدمت کا موقعہ دیں۔

آپ کا خادم شیخ عبدالخالق۔ کالج روڈ۔ چوک اقصیٰ ربوہ

فون نمبر ۳۸۲۲

رہائش اور سرمایہ کاری کے یکساں مواقع

★ سرگودھا میونسپل کمیٹی حدود کے اندر
★ تمام تر رہائشی سہولتوں سے آراستہ
★ نیو سیٹلائٹ ٹاؤن سے ملحقہ
★ ایک بہتر رہائشی منصوبہ

الحمد ایاز

جہاں آپکو اپنی پسند کے مطابق ایک کنال ۱۰ مرلے، ۷ مرلے اور ۵ مرلے کے رہائشی پلاٹس مل سکتے ہیں۔

رابطہ کے لئے

الحمد اسٹیٹس 699 اے سیٹلائٹ ٹاؤن سرگودھا

ربوہ میں

دارالرحمت سے ملحقہ

رہائشی سکیم

میں ۵ مرلہ اور ۱۰ مرلہ کے پلاٹس مناسب قیمت پر دستیاب ہیں

— اور —

مضافات ربوہ میں

- سکنی
- زرعی
- رہائشی مکان
- کوٹھی و پلاٹ کی خرید و فروخت کے لئے

با اعتماد ادارہ

فضل عمر پراپرٹی ڈیلرز

نزد ریلوے پھاٹک
مسجد اقصیٰ روڈ ربوہ
کو
یاد رکھیں

فون دفتر:- ۶۴۰
فون رہائش:- ۵۴۰

ربوہ آنے کی تاریخیں

۶-۷-۸
اگست
سنہ ۱۹۸۰ء

مرض اٹھرا کی شکار دکھی عورتوں کے لئے

۱۹۱۱ء سے ایک ہی نام (ھو الشافی) دواخانہ حکیم نظام جان

فون نمبر:- 73997

زیر نگرانی حکیم انوار احمد جان چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ فون ۷۳۹۹۷

پبلک جنرل سٹور
کمیٹی مارکیٹ ربوہ
فون نمبر:- ۴۰۶
حب مسان، دیگر ادویات